السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے اٹھارہ سال کی عمر کے بیٹے کا پانچ دن پہلے انتقال ہوگیا تھا۔ اس نے رمضان کا ایک روزہ نہیں رکھا تھا۔ یہ رمضان کا پہلا دن ہی تھا اور پھر اس کے بعد اس نے سارے روزے رکھے تھے تو اس ایک روزے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اس نے اس دن کے روزے کی قضا اس لیے نہیں دی کہ ڈاکٹر نے تو اسے یہ کہا تھا کہ وہ بالکل روزے نہ رکھے تاکہ اس کی ہڈی جڑ جائے اور اس کے لیے اسے بہت اچھی خوراک کی ضرورت تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے کہ آپ کے بیٹے کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا اور وہ کمزوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکا اور پھر قضا دینے سے پہلے فوت ہوگیا تو اس پر یا اس کے وارثوں پر قضا یا کفارہ کوئی چیز واجب نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا وُسعَها ... سورة البقرة ٢٨٦)

''اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 207

محدث فتویٰ